السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے یہاں مسجد اہل حدیث میں دوڈھائی سال سے مولانا محمد امین اثری مبارک پوری امامت، خطابت کے فرائض انجام دے رہے ہیں ۔ اس کے علاوہ آپ درس قرآن مجید اور درس حدیث بھی دیتے ہیں ۔ اس عرصے میں ہم نے کبھی آپ کے کسی قول وفعل سے قرآن وسنت کی مخالفت نہیں دیکھی ، اور آپ کئی دفعہ خدا کو گواہ بنا کر عہد کر چکے ہیں کہ وہ کبھی قرآن وسنت کے خلاف کسی بات کی تبلیغ نہ کریں گے اور اگر کبھی وہ خدا نخواستہ ایسا کر بیٹھیں ، توانہوں نے جملہ مسلمانوں سے ان کی پرزور مخالفت اور اصلاح کی درخواست بھی کی ہے ۔ آپ پکے اہل حدیث ہیں اور ہم نے آج تک کوئی فعل کبھی ان سے حدیث کے خلاف سرزد ہوتے نہیں دیکھا ۔ حتیٰ کہ آپ کے سخت سے سخت مخالف بھی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہیں ، لیکن ساتھ ہی ساتھ مولانا موصوف جماعت اسلامی کے رکن بھی ہیں اور اس جماعت سے ان کا تعلق کئی سال پشتر کا ہے ۔ وہ جس وقت مالیر کوٹلہ تشریف لائے تھے ، اس سے پہلے جماعت اسلامی کے رکن تھے ۔

ابھی چندروز ہی ہوئے ایک مولانا عبداللطیف صاحب ساکت محلّہ کشن گنج دہلی یہاں تشریف لائے ۔ انہوں نے ایک گفتگو میں فرمایا ''جیسا کہ کسی گاڑی میں گھوڑا ، بیل ، اونٹ ، خچر حتی کہ گدھا تک جت سکتا ہے لیکن کتا نہیں جت سکتا ، اسی طرح امامت کے لیے ایک ایسا موحد جو داڑھی منڈا ہو ، سینما دیکھتا ہو ، شراب پیتا ہو اور بے عمل بھی ہو جائز ہو سکتا ہے مگر جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہیں ہو سکتی ۔ '' ، مولانا عبداللطیف صاحب واپس تشریف لے گئے ہیں ، اور سنا ہے کہ انہوں نے بعض افراد کے سامنے اس کی معافی بھی مانگ لی ہے ، لیکن یہاں کی جماعت میں ایک مستقل افتراق کی صورت پیدا ہو گئی ہے ، یعنی کچھ افراد دانستہ جماعت کا وقت چھوڑ کر اپنی الگ نماز پڑھتے ہیں اور مولانا امین اثری صاحب کے پیچھے نماز پڑھنا درست نہیں تصور کرتے اور مولانا صاحب کی امامت میں نماز ختم ہونے کا انتظار کرتے رہتے ہیں ۔ درآں حالیکہ نمازیوں کی ایک نمایاں اکثریت مولانا صاحب کو دوبارہ امام مقرر کر چکی ہے اور ان کے پیچھے نماز پڑھتی ہے ۔ آپ کے علم وامتیاز کے پیش نظر دریافت طلب یہ امور ہیں کہ قرآن وحدیث نبوی ﷺ کی رو سے ۔

(1) کیا مولانا محمد امین صاحب اثری کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا ناجائز ؟

(2) کیا جماعت کے ہوتے ہوئے دانستہ دوسری جماعت کرانا درست ہے ؟

(3) کیا مولانا عبداللطیف صاحب کا امامت کے بارے میں ارشاد درست ہے ؟

(4) کیا کوئی شخص ایک ہی وقت میں اہل حدیث اور رکن جماعت اسلام نہیں ہو سکتا ؟

(5) اگر دو شخصوں میں امامت کے لیے انتخاب کرنا ہو تو کیا دونوں میں سے زیادہ عالم کو منتخب کرنا چاہیے ؟

(6) مولانا محمد امین صاحب کو امامت سے علیحدہ کرنے کے لیے جھگڑنے والے کیسے ہیں ؟

ازراہ نوازش جوابات مفصل اور واضح ارسال فرمائیں ۔ خدائے کریم آپ کو اس کا اجر دے گا ۔ آمین آپ کا صادق محمد کفایت اللہ مالیر کوٹلہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

از حضرت مولانا نذیر احمد صاحب اول جامعہ رحمانیہ بنارس ، رکن مجلس شوریٰ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس ۔

مکرمی جناب ہیڈ ماسٹر صاحب : السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ کا رجسٹرڈ مکتوب گرامی ملا ۔ جس کی بابت آپ نے استفسار فرمایا ہے اس کی تفصیل پڑھ کر بڑا افسوس ہوا ۔ مولوی عبداللطیف صاحب دہلوی کو میں اچھی طرح جانتا ہوں ۔ ان حضرات نے جماعت اسلامی کی کوئی ایک کتاب بھی براہ راست مطالعہ نہ کی ہوگی یا اگر کتاب پڑھی ہوگی ، تو خالی الذہن انصاف کی رو سے تحقیق کی نیت سے نہیں ، بلکہ اپنے دماغ میں پہلے سے یہ فیصلہ قائم کر کے پڑھا ہوگا کہ یہ گمراہ شخص کی کتاب ہے ، تو ایسے حالات میں کسی مضمون کو پڑھ کر حق یا ناحق کا فیصلہ کیا کر سکتے ہیں ۔ مجھے حیرت ہے کہ یہ لوگ ادھر اُدھر کی سنی سنائی باتوں پر اُلٹے سیدھے اقتبال کو دیکھ کر کس طرح ایسے سخت فتوے دینے کی جرات کو دیتے ہیں ۔

مین نے جماعت اسلامی کی بہت سی کتابیں پڑھی ہیں ۔ خاص کروہ مضمون جن کی بناء پر اس جماعت کو مطعون کیا جاتا ہے ، لیکن خدا شاہد ہے کہ آج تک کوئی ایسی بات مجھے ان کتابوں میں نہیں ملی جس کی بنا پر میں اس فتویٰ کو صحیح سمجھوں کہ جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے کے پیچھے ہرگز ہرگز نماز نہیں ہو سکتی ۔

مودودی صاحب کی جن عبارتوں پر اعتراض کیا جاتا ہے ، ان کی حقیقت یہ ہے کہ لمبے مضامین میں سے آگے پیچھے کا حصہ حذف کر کے بیچ بیچ سے ٹکڑے اٹھا لیے جاتے ہیں ، اور ان کو پیش کر کے کہا جاتا ہے کہ دیکھو مودودی نے یہ

کی بعض عبارتوں کے متعلق اختیار کیا ہے ۔ کیا اسی طرح قرآن مجید کی آیت لاتقربوا الصلوۃ پش کرکے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ قرآن لکھا ہے اوراس کا عقیدہ یہ ہے ۔ ٹھیک وہی طریقہ جواہل بدعت نے حضرت اسماعیل شہید (میں نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے ۔ (عیاذ باللہ

میں مولوی محمدامین صاحب اثری کو بھی اچھی طرح جانتا ہوں ۔ وہ ایک موحد، متبع سنت، عالم با عمل اورصالح نوجوان ہیں، محض جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے کی بنا پران کے پیچھے نماز پڑھنے سے گریز کرنا، سراسر جہالت، شرارت اورفتنہ انگیزی ہے ۔ جماعت اسلامی کو کوئی عقیدہ ایسا نہیں ہے کہ جس سے ان کے موحد ہونے میں شبہ کیا جائے ۔ ہاں مودودی صاحب کے چندذاتی خیالات اورفروعی مسائل میں ان کی ذاتی تحقیقات کچھ ایسی ضرور ہیں جن سے علمی طورپر ہمیں اختلاف ہے، لیکن اولاً تووہ پوری جماعت کا عقیدہ نہیں ہے اورنہ ہی جماعت اسلامی میں داخل ہونے کےلیے ان باتوں کا ماننا ضروری قراردیا گیا ہے ۔ اگر بالفرض ایسا ہے بھی تووہ باتیں ایسی نہیں ہیں کہ ان کی وجہ سے اس جماعت کو گمراہ یا کافر قرار دیا جائے یا ان کے پیچھے نماز پڑھنے سے منع کیا جائے ۔ بخاری شریف میں یہ واقعہ موجود ہے کہ ''جب خلیفہ ثالث حضرت عثمان کو باغیوں نے ان کے گھر میں محصور کردیا اور مسجد نبوی پر قبضہ کرکے باغیوں ہی کا امام نماز پڑھانے لگا تو لوگوں نے ان کے پیچھے نماز پڑھنے میں تامل کیا اورحضرت عثمان سے جاکر کہا ۔ انہوں نے فرمایا کہ نماز پڑھنا ایک اچھا کام ہے، اس لیے اس میں ان کا ساتھ دواور جب وہ لوگ کوئی بُرا کام کریں توتم اس کام سے دوررہو ۔ ،،

جیسے صحابی کو قتل کردینے کا منصوبہ تک رکھنے والے لوگوں کے پیچھے جب نمازکی اجازت ہو، اوران سے الگ رہ کرامت میں افتراق ڈالنے سے روکا گیا ہو، توبھلا ایک ایسے مسلمان موحد کی امامت سوچنے کی بات ہے کہ حضرت عثمان کوکیسے ناجائز کہا جاسکتا ہے جس کا کوئی بھی عمل قرآن وسنت کے خلاف نظر نہ آتا ہو، اورجس کے عقیدے کی خرابی کے متعلق سوائے تعصب اور بے بنیاد بدگمانیوں کے، اورکوئی حقیقت نہ ہو ۔ اس لیے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مولوی محمدامین صاحب اثری کی امات بالکل جائز ہے اورجولوگ ان کی امامت کو ناجائز کہہ رہے ہیں وہ جماعت میں اور مسلمانوں میں تفریق پیدا کرنے کا گناہ اپنے ذمہ لے رہے ہیں ۔

(دستخط مولانا نذیراحمد رحمانی)

ازحضرت مولانا عبیداللہ صاحب رحمانی شیخ الحدیث دارالحدیث رحمانیہ دہلی نگراں اصول رسالہ محدث دہلی ورکن مجلس شوریٰ انڈیا اہل حدیث کانفرنس

(1) ''صحت اقتداء سے مانع، کفری عقیدہ اورعمل ہے ۔ فسق وبے عملی، صحت اقتداء سے مانع نہیں ہے ۔ یہ اوربات ہے کہ فاسق اوربے عمل کو قصداً امامت نہیں سپرد کرنا چاہیے مگر نماز توبہرحال اس کے پیچھے جائز اوردرست ہے ۔ مولانا محمدامین اثری صاحب رحمانی مبارکپوری کسی کفرعقیدے اورعمل کے مرتکب نہیں ۔ فی الحال جہاں تک مجھ کو معلوم ہے ان کی یہی حالت اورکیفیت ہے ۔ آئندہ کا حال علام الغیوب ہی کو معلوم ہے ۔ پس ان کی اقتداء ابلاشبہ جائز اوردرست ہے ۔

جماعت اسلامی کے نصب العین اوردستور میں مجھ کو کوئی کفروفسق یابدعت وضلالت کی بات نہیں معلوم ہوئی ۔ رہ گئے حدیث سے متعلق مودودی صاحب کے بعض مضامین جوحنفیہ کے موافق اورعلماء اہل حدیث کی تحقیق کے خلاف ہیں ۔ اس طرح ان کے بعض اجتہادی مسائل وفتاویٰ جومسلک اہل حدیث کے خلاف ہیں تویہ سب مودودی صاحب کے ذاتی خیالات ہیں ۔ جن کا ماننا ارکان جماعت ووابستگان کےلیے ضروری نہیں کیونکہ یہ مضامین ومسائل جماعت اسلامی کا دستورنصب العین نہیں ۔ کوئی جاہل رکن یاہمدرد اگرمودودی صاحب کے ہراجتہادی مسئلہ کو، اوران کی ہر تحقیق کو، حق اوراس کے خلاف کو غلط سمجھتا ہے، تواس کی کورانہ تقلید ہے جس سے خود مودودی صاحب نے روکا ہے ۔ مولانا محمدامین صاحب اثری عالم شخص ہیں ۔ معاملہ بالکل آسان ہے ان سے ان مضامین کے متعلق استفسار کرکے معلوم کیا جاسکتا ہے ۔ بہرحال جماعت اسلامی سے وابستگی کا یہ مطلب ہرگزنہیں کہ مودودی صاحب کی ہر تحقیق اورفتوے کوواجب التسلیم والعمل سمجھا جائے ۔ پس ایسے اہل حدیث عالم کے پیچھے جوجماعت اسلامی سے وابستہ ہو، نماز جائز ہونے میں کوئی شبہ نہیں جوحضرت نماز ناجائز بتاتے ہیں، ان پرکفر کا فتویٰ لگا کر بڑی ذمہ داری لیتے ہیں ۔

(2) ۔ صورت مذکورمیں ایسا کرنا ہرگزدرست نہیں (ارکعوامع الرکعین) کی صریح مخالفت ہے ۔

(3) ۔ مولانا عبداللطیف صاحب کا یہ ارشاد قطعاً غلط ہے، وہ اپنے مبلغ علم کے اعتبار سے ایسا فتوی دینے میں معذورہیں ۔

(4) موجودہ حالت میں ایک اہل حدیث جماعت اسلامی کا رکن بن سکتا ہے، ہاں اگراہل حدیث اپنے اصل نصب العین اورموقف پرآجائیں اورجماعتی نظم اختیارکرلیں، توان کے کسی فرد کو جماعت اسلامی کے ساتھ وابستہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہوگی ۔

(5) (ایسی صورت میں عالم باعمل ہی کوامامت کےلیے منتخب کرنا چاہیے ۔ عالم کے ہوتے ہوئے غیرحافظ جاہل کوامام نہیں بنانا چاہیے ۔ ارشاد ہے: ''(یؤم القوم أقرأهم فإن کانوا فی القراۃ سواء فأعلمهم بالسنة

(6) ۔ یہ لوگ سخت غلط راستے پرہیں، اللہ تعالیٰ ان کوہدایت دے اورجماعت میں افتراق وتنشار پیدا کرنے سے ان کوبازرکھے ۔ واللہ اعلم ۔

(دستخط مولانا عبیداللہ صاحب رحمانی شیخ الحدیث (اقتباس مضمون ازمولانا امین اثری بابت شیخ الحدیث عبیداللہ رحمانی مبارکپوری زندگی نو، اکتوبر1994ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر223